از عدالتِ عظمیٰ

میسرز نیشنل ایلومینیم کمپنی لمیٹڈ۔

بنام

راج کشور المعروف ساہو جینا و دیگر

تاریخ فیصلہ: 09 جنوری، 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

معاوضہ اور دیگر فوائد- قرار پایا کہ، پہلے کے فیصلے سے بدل گیا- فریق جو مستفید ہے، زیر التوا کارروائی میں سب جج کے سامنے فریق گردوانے کا حق رکھتا ہے

یو۔ پی۔ اواس ایوم وکاس پریشد بنام گیان دیوی (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندوں و دیگر اں، جے ٹی (1994) 7 ایس سی 304، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2239، سال 1996۔

سی آر نمبر 72، سال 1992 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 11.3.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اشوک کمار گپتا اپیل کنندہ کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے مس کیرتی مشرا

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ جواب دہندگان کو نوٹس جاری کیا گیا تھا، لیکن پہلے جواب دہندہ دعویدار کی طرف سے کوئی بھی پیش نہیں ہوا۔ تنازعہ اب دوبارہ مربوط نہیں ہے۔ ان کا احاطہ اس عدالت کے یو۔ پی۔ اواس ایوم وکاس پریشد بنام گیان دیوی (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندوں ودیگراں، جے ٹی (1994) 7 ایس سی 304 کے فیصلے میں کیا گیا ہے۔ اس نظریے میں، اپیل کنندہ مستفید ہونے کے ناطے ماتحت جج، انگول کی عدالت میں زیر التواء کارروائی میں فریق کے طور پر شامل ہونے کا حقدار ہے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ خرچے کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document